# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب


## 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment


# پریس ریلیز

## زرعی ترقی اور کسانوں کی فلاح کیلئے ایسی پالیسیاں متعارف کروائی جائیں گی جس سے مستقبل میں کسان خوشحالی کی طرف گامزن ہوگا:ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیر زراعت پنجاب

**لاہور:24دسمبر 2018:** ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیر زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ حکومت کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی کی فراہمی اور سہولیات پہنچانے میں پوری طرح مستعد ہے۔موجودہ حکومت کو اس بات کا بخوبی ادراک ہے کہ ملکی ترقی کسان کی خوشحالی سے مشروط ہے۔زرعی ترقی اور کسانوں کی فلاح کیلئے ایسی پالیسیاں متعارف کروائی جائیں گی جس سے مستقبل میں کسان خوشحالی کی طرف گامزن ہوگا۔کاشتکاروں کی لاگت کاشت میں کمی لانے کیلئے درآمدی یوریا پر 950روپے فی بیگ سبسڈی دی جارہی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے بہاولپور میں محکمہ زراعت پنجاب اور سائبان گروپ کے باہمی اشتراک سے سورج مکھی کی منافع بخش کاشت کے موضوع پر منعقدہ سیمینار کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر سابق ایم این اے مخدوم احمد عالم انور،ملک جہانزیب وارن،اصغر جوئیہ،ممتاز احمد مئیس،نگزین بخاری،عذرا محمود شیخ، ڈائریکٹر جنرل (توسیع) زراعت سید ظفر یاب حیدر،ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب محمد رفیق اختر،ڈائریکٹر سیل اینڈ مارکیٹنگ سائبان شمشیر الحسن،ڈپٹی جنرل منیجر سائبان مہر خان نیازی،ڈائریکٹر زراعت آفتاب احمد،چوہدری محمد منیر او راسسٹنٹ ڈائریکٹر زرعی اطلاعات نوید عصمت کاہلوں سمیت کاشتکاروں کی کثیر تعداد موجودتھی۔انہوں نے مزید کہا کہ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے خوردنی تیل کی ضروریات کو پورا کرنا ایک چیلنج ہے۔پاکستان زرعی ملک ہونے کے باوجود ہر سال خوردنی تیل کی درآمد پر تقریباً 300ارب روپے کا قیمتی زرمبادلہ خرچ کرتا ہے۔اس وقت ہم اپنی ضروریات کا صرف 12فیصد خوردنی تیل خود پیدا کررہے ہیں جبکہ 88فیصد ہمیں درآمد کرنا پڑتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملکی خوردنی تیل کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے محکمہ زراعت پنجاب نے تیلدار اجناس کی کاشت کو فروغ دینے کیلئے خصوصی مہم کا آغاز کردیا ہے۔امسال صوبہ میں سورج مکھی 2لاکھ 10ہزار ایکڑ رقبہ پر کاشت کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔سورج مکھی کی کاشت پر 5ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت پنجاب اور آل پاکستان سالونٹ ایکسٹریکٹرز ایسوی ایشن کے مشترکہ تعاون سے سورج مکھی فصل کی بروقت خریداری کو یقینی بنانے کیلئے علاقائی سطح پر مراکز کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ حکومت پنجاب زرعی سائنسدانوں اور کاشتکاروں کی مشترکہ کاوشوں سے سورج مکھی کی پیداوار میں اضافہ کو ممکن بنا کر ملک کے خوردنی تیل کے درآمدی بل کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔محکمہ زراعت پنجاب کی طرف سے کاشتکاروں کو سورج مکھی کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے بارے میں آگاہی کے لئے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے تشہیری مہم بھی جاری ہے تا کہ کاشتکار اس جدید پیداواری ٹیکنالوجی پر عمل پیرا ہوکر سورج مکھی کی پیداوار میں اضافہ کریں۔قبل ازیں سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع )پنجاب سید ظفر یاب حیدر نے کہا کہ سورج مکھی کے مقررہ ہدف کے حصول کیلئے کاشتکاروں کی بھرپور رہنمائی کی جارہی ہے۔گاؤں،مرکز،تحصیل،ضلع اور ڈویژن کی سطح پر تربیتی پروگرامز اور سیمینارز کا منعقد کئے جارہے ہیں۔ان پروگرامز میں شرکت کرنیوالے کاشتکاروں کو سورج مکھی کی پیداواری ٹیکنالوجی کے بارے میں لٹریچر کی کاپیاں بھی تقسیم کی جارہی ہیں۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (ریسرچ )پنجاب ڈاکٹر عابد محمود نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تیلدار اجناس کی زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل اقسام کی دریافت پر تحقیقی عمل جاری ہے تا کہ ملک میں تیلدار اجناس کی منافع بخش کاشت کو فروغ دیکر درآمدی خوردنی تیل کے بل میں کمی لائی جاسکے۔سیمینار میں زرعی ماہرین نے کاشتکاروں کو سورج مکھی کی پیداواری ٹیکنالوجی بارے تفصیلاً بتایا۔